

قوت و ضعف کے اعتبار سے خبر آحاد کی تقسیم

نقشہ نمبر 4
www.alehsaan.com
abussait@yahoo.com
0092 321 5172522

مردود

مقبول

صحیح حسن

بنیادی اسباب حدیث کے ضعیف ہونے

سند سے کسی راوی کا ساقط ہونا

سقوط ظاہر

معلق مرسل معضل منقطع

کسی راوی پر جرح کا ہونا

جرم یا ضعف کے اسباب

عدالت (دیانت داری) میں کمی کی بنیاد پر اسباب

(1) کذب (2) نعمة الكذب (3) فسق (4) بدعة

جھوٹ جھوٹ کی تہمت فسق بدعت

(5) الجحالة

راوی کا مجہول ہونا

ضبط (توت حافظہ) میں کمی کی بنیاد پر اسباب

(1) فحش الغلط (2) سوء الحفظ (3) الغفلة

غلطیاں کثرت سے کرتا ہو اور غلطیاں بھی بہت بڑی ہوں حافظہ کا کمزور ہونا اور بات کو خلط ملط کر دینا یا غفلت سے کام لینا

(4) كثرة الأوهام (5) مخالفة الثقات

وہم بہت زیادہ کرتا ہو ثقہ راویوں کی مخالفت کرتا ہو

مردود آحادیث بسبب طعن در راوی

موضوع متروک منکر

وہ حدیث جس کا راوی فحش الغلط یا شدت غفلت یا فسق کے ساتھ متصف ہو یا

وہ حدیث جس میں ضعیف راوی ثقہ راوی کے مخالف روایت کرے

وہ حدیث جس کی سند متہم ہو بالکذب ہو

هو الكذب المخلوق المصنوع المنسوب إلى رسول الله ﷺ یعنی وہ جھوٹی بات جس کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کردی جائے

نوٹ : ضعیف حدیث کی اور بھی بہت سی اقسام ہیں اور عام طور پر باقی تمام اقسام کے لئے لفظ "ضعیف" ہی استعمال ہوتا ہے ، بنیادی بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ سند کے متصل نہ ہونے یا اسباب ضعف میں سے کوئی بھی سبب پایا جائے تو حدیث ضعیف ہو جاتی ہے جس پر عمل کرنا جائز نہیں ہوتا

سقوط مخفی

مرسل خفی

آن یروی عن الراوی عن من سمعه مالم یسمع منه بلفظ یحتمل السماع وغیره کہ "قال" یعنی وہ حدیث جسے راوی کسی ایسے شخص سے نقل کرے جس سے اس کی معاشرت کے باوجود سماع ثابت نہ ہو حکم : ضعیف ہے اس لئے کہ اس میں انقطاع ہے

مدلس

آن یروی الراوی عن من سمعه مالم یسمع منه من غیر أن یذکر أنه سمعه منه یعنی وہ حدیث جس کا راوی اپنے ایسے استاذ سے روایت کرے جس سے اس نے اور روایات سنی ہیں لیکن یہ والی روایت براہ راست نہیں سنی اور لفظ ایسا استعمال کرے جس سے بظاہر گمان ہو رہا ہو کہ شاید اس نے یہ روایت بھی براہ راست سنی ہے۔

مثال

حاکم نے علی بن خشرم سے روایت کیا ہے کہ ہم سے ابن عیینہ نے بیان کیا عن الزہری کہ کر توان سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے زہری سے سنا ہے تو انہوں نے انکار کیا اور کہا نہ میں نے زہری سے سنا ہے اور نہ ہی اس سے سننے والوں سے بلکہ میں نے تو عبد الرزاق سے سنا ہے اور انہوں نے معمر کے واسطے سے زہری سے سنا۔